DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.04.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بچے کی کنویں میں ہلاکت ریسکیو میں تاخیر پر سرفراز بگٹی کا اظہار برہمی	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں ضمنی انتخابات مکمل سیکورٹی کے سخت انتظامات، جمعیت نے بائیکاٹ کیا	جنگ ودیگر اخبارات
03	ضلع گوادر کے سیلاب متاثرین کیلئے پاک بحریہ کا امدادی آپریشن	جنگ ودیگر اخبارات
04	پروموشن کیلئے تعلیمی شرط، صوبائی محکموں کے ملازمین جعلی اسناد بنانے لگے	جنگ ودیگر اخبارات
05	صفائی کے موثر نظام کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	وفاقی محتسب کے حکم پر پنشن بقایا جات کی ادائیگی	آزادی ودیگر اخبارات
07	تربت، گوادر اور کوئٹہ سے پیٹرول اسمگل ہورہا، کوسٹ گارڈز	باخبر ودیگر اخبارات
08	گوادر سیلابی پانی میں پھنسے 27 افراد کو 5 روز بعد بھی ریسکیو نہ کیا جاسکا	باخبر ودیگر اخبارات
09	حالیہ طوفانی بارشوں سے 17 افراد جاں بحق، 25 اپریل سے نئے سپیل کی پیشگوئی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں محکمہ موسمیات کے نظام کو جدید بنانے کا منصوبہ شروع نہ ہوسکا	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کابینہ میں شامل اراکین کو محکمے الاٹ، ضیا لانگو کو وزیر داخلہ کا قلمدان تفویض	جنگ ودیگر اخبارات
12	موٹر سائیکلیں چرانے والے گروپوں کیخلاف کارروائی کی جائے، ایچ ڈی پی	مشرق ودیگر اخبارات
13	جمعیت کو اقتدار سے دور رکھا جارہا ہے، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
14	پی بی 50 چار پولنگ اسٹیشنوں کے عملہ کو سامان سمیت اغواء کرلیا گیا، پشتونخوامیپ	مشرق ودیگر اخبارات
15	کوئٹہ شہر میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کا کام جلد مکمل کیا جائے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
16	شہر کی سڑکیں کھنڈرات میں بدل گئی ہیں، قاری مہر اللہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	وزیراعلیٰ اخبار فروشوں کے مسائل کے حل کیلئے کمیٹی تشکیل دیں، انجمن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلات چوری کا سامان برآمد ملزم گرفتار، تربت گولی لگی لاش برآمد، بلوچستان، فائرنگ وحادثات میں چار افراد جان سے گئے 7 زخمی

عوامی مسائل:

سی این جی اوز کی ایمبولنس سروسز عوام کیلئے وبال جان مریض لٹنے لگے، کوئٹہ میں مہنگائی کا جن بے قابو ہو چکا، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مہنگائی بے لگام، شہریوں کا وزیراعلیٰ سے خوردنی اشیاء میں ریلیف دینے کا مطالبہ، پاسپورٹ آفس اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے آمرانہ طرز عمل سے سائلین پریشان خوار کیا جارہا، شہری

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.04.2024

اداریہ :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بارشوں سے ہونے والی تباہی متعلقہ ادارے بیانات سے بڑھ کر عملی اقدامات کریں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان میں طوفان بادوباراں نے تباہی مچادی جس سے اب تک 10 افراد جاں بحق ہو گئے۔ تیز ہواؤں کے ساتھ ہونے والی شدید بارشوں کے باعث گوادر، پسنی اور ماڑہ اور جیونی میں متعدد مکانات گر گئے، آبادیاں زیر آب آگئیں۔ بارشوں کے بعد پہاڑوں سے آنے والے ریلوں سے بھی نقصانات ہوئے، کئی سڑکیں بہہ گئی ہیں اور متعدد دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا۔ پہلے سے وارننگ دی گئی تھی اس کے باوجود مناسب حفاظتی انتظامات نہیں کیئے گئے۔ پاکستان میں تقریباً ہر دو تین سال کے بعد ایک بڑا سیلاب آتا ہے اس میں بھی اسی طرح سے تباہی اور بربادی ہوتی ہے۔ قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا مگر بروقت اور قبل از وقت حفاظتی انتظامات کر کے نقصان کی شدت کو کم سے کم ضرور کیا جا سکتا ہے۔ کوئٹہ، قلات اور ہرنائی سمیت وسطی بلوچستان میں بھی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ چمن اور شمالی بلوچستان کے مختلف علاقے بھی خلیج سے آئے موسم نظام کے زیر اثر طوفانی بارشوں کی لپیٹ میں ہیں۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے :پیداواری شعبے خصوصی توجہ کے متقاضی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے دیرینہ مسائل اورنئی صوبائی کابنیہ کا عزم وارادہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ناقابل یقین** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**گوادر شہرپھر ڈوب گیا** " کے عنوان سے عبدالحلیم حیاتان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کاعکس کمانچر کی نظر میں** " کے عنوان سے اورنگ زیب کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-L-1 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 53 | پیر 13 رشوال المکرم 1445ھ 22 راپریل 2024ء | نمبر 111

بچے کی کنویں میں ہلاکت، ریسکیو میں تاخیر پر سرفراز بگٹی کا اظہار برہمی

ڈی سی موسیٰ خیل معطل، کوتاہی کے مرتکب افسران کیخلاف کارروائی ہوگی، وزیراعلیٰ کا اہلخانہ سے اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے موسیٰ خیل کے علاقے میں کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو [illegible] کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کر دیئے۔ اتوار کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے جاری اعلامیہ میں بتایا گیا کہ موسیٰ خیل واقعہ پر میر سرفراز بگٹی نے ضلعی انتظامیہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انسانی جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات و واقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں، موسیٰ خیل میں بچے کے کنویں میں گر کر جاں بحق ہونے کا واقعہ افسوسناک ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واقعہ پر اپنے ایک ٹویٹ میں کہا کہ کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے بچے کے اہلخانہ سے دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52 | پیر 13 شوال 1445ھ 22 اپریل 2024ء صفحات 08 | شمارہ 300

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. Mashriqqta2008@... | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت

وزیراعلیٰ نے غفلت برتنے پر ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل کو برطرف کر دیا

انسانی جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات و واقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں ہے، میر سرفراز بگٹی

کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی، ٹویٹ پر بیان

کوئٹہ (خ ن): وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موسیٰ خیل کے علاقے میں کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں، اتوار کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے .... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

جاری ایک اعلامیہ میں بتایا گیا کہ موسیٰ خیل واقعہ پر میر سرفراز بگٹی نے ضلعی انتظامیہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات و واقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں موسیٰ خیل میں بچے کے کنوے میں گر کر جاں بحق ہونے کا واقعہ افسوسناک ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنڈے

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 130، پیر، 13 شوال، 22 اپریل 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بچے کی ہلاکت، وزیراعلیٰ کی ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی ڈی سی موسیٰ خیل معطل

موسیٰ خیل میں ایک بچہ کنویں میں گر کر جاں بحق ہوگیا، ہنگامی حالات میں تاخیر ناقابل برداشت ہے، میر سرفراز بگٹی

سستی کے مرتکب افسران کیخلاف کارروائی، اچھا کام کرنیوالوں کی حوصلہ افزائی ہوگی، وزیراعلیٰ، اہلخانہ سے اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موسیٰ خیل کے علاقے میں کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کر دیئے، اتوار کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے جاری اعلامیہ میں بتایا گیا کہ موسیٰ خیل واقعہ پر میر سرفراز بگٹی نے ضلعی انتظامیہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات و واقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں موسیٰ خیل میں بچے کے کنویں میں گر کر جاں بحق ہونے کا واقعہ افسوسناک ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس واقعہ پر اپنے ایک ٹیوٹ میں کہا ہے کہ کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متوفی بچے کے اہل خانہ سے دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Roznama 92 News

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات 6

جلد 7 | پیر 13 شوال المکرم 1445ھ 22 اپریل 2024ء | شمارہ 214

وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کر دیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے موسیٰ خیل میں کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی ہوگی، اچھا کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کریں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل کو معطل کر دیا۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز پیر 22 اپریل 2024ء بمطابق 13 رشوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 111

موسیٰ خیل میں بچے کی ہلاکت: وزیر اعلیٰ نے ڈپٹی کمشنر کو معطل کردیا

وزیر اعلیٰ کا ریسکیو کاروائیوں میں تاخیر پر ضلعی انتظامیہ پر شدید برہمی کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موسیٰ خیل کے علاقے میں کنوے میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کردیے ہیں، اتوار کو وزیر اعلیٰ

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

سیکرٹریٹ سے جاری ایک اعلامیہ میں بتایا گیا کہ موسیٰ خیل واقعہ پر میر سرفراز بگٹی نے ضلعی انتظامیہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات وواقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں موسیٰ خیل میں بچے کے کنوے میں گر کر جاں بحق ہونے کا واقعہ افسوسناک ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس واقعہ پر اپنے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متوفی بچے کے اہل خانہ سے دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے
صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 بروز اتوار 21 اپریل 2024ء بمطابق 12 شوال المکرم 1445ھ شمارہ نمبر 110

بلوچستان کابینہ اجلاس، رواں سال پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری

آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ، کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کی جائے گی جس سے کاشت کار نجی مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں بلوچستان پولیس کے شہداء کے لئے پانچ سو ملین روپے کی گرانٹ کی منظوری بھی دے دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا دوسرا اجلاس ہفتہ کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے حسب ضرورت جدید ماحول دوست بیگز خریدنے پر اتفاق ہوا جبکہ صوبائی کابینہ نے آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کا فیصلہ کیا جس سے کاشتکار نجی مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے اجلاس میں سیکرٹری خوراک صالح بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

محکمہ خوراک کے پاس اسوقت 58000 باردانہ دستیاب ہے جبکہ مزید کے لئے ٹینڈر کیا گیا ہے کابینہ نے محکمہ خوراک کو مزید روایتی باردانہ کی خریداری سے روکتے ہوئے ٹینڈر منسوخ کرنے اور مارکیٹ میں دستیاب معیاری بیگز کی خریداری کی ہدایت کی صوبائی کابینہ نے رواں سال پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری دیتے ہوئے بلوچستان میں گندم کی امدادی قیمت سندھ کے مساوی مقرر کرنے کی منظوری دی یہ فیصلہ قیمتوں میں عدم استحکام کے باعث بلوچستان سے گندم کی اسمگلنگ سندھ کی جانب روکنے کے لئے کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گندم خریداری میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اراکین اسمبلی پر مشتمل مانیٹرنگ کمیٹی قائم کرنے کی منظوری بھی دی جس میں چیف سیکرٹری کی جانب سے نامزد افسران بھی شامل ہوں گے کمیٹی صوبے بھر میں گندم خریداری کے عمل میں شفافیت اور کمی کوتاہیوں کا جائزہ لے گی اجلاس میں طے پایا کہ گندم کی خریداری صرف منظور شدہ مراکز پر پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر بلا امتیاز ہوگی کابینہ نے بلوچستان پولیس کے شہداء کے لئے پانچ سو ملین روپے کی گرانٹ کی منظوری بھی دی کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ باردانہ میں کرپشن کی داستانیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہم نے بے ضابطگیوں پر مبنی نظام کو بہتر کرکے درست ٹریک پر لانا ہے جس کے لئے پوری نیک نیتی، اور اجتماعی اتفاق رائے سے اقدامات تجویز کرکے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے غلطی ہو سکتی ہے تاہم بار بار دہرایا جانے والا عمل غلطی نہیں دانستہ فعل تصور ہوگا جس کی جوابدہی بہرحال ہر سطح پر ہوگی وزیر اعلیٰ نے سیکرٹری خوراک کو ہدایت کی کہ رواں خریداری سیزن میں تمام منظور شدہ مراکز میں باردانہ کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے باردانہ ان سنٹرز سے باہر نہیں جانا چاہیے شفافیت پر مبنی تقسیم کو یقینی بنایا جائے جانبداری اور منظور نظری پر مشتمل کوئی بھی عمل ناقابل برداشت ہوگا بہت ہو چکا اب ماضی کی بدعنوانیوں کو ختم کرکے محکمہ خوراک سے کرپشن کا دھبہ صاف کرنا ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گندم کی خریداری حسب ضرورت اور دستیاب گوداموں میں ذخیرہ کرنے کی استعداد کار کے مطابق کی جائے تاکہ غیر محفوظ ذخیروں میں یہ گندم گل سڑ کر ضائع نہ ہو جائے کابینہ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، نوابزادہ طارق خان مگسی، راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، سردار فیصل خان جمالی، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر شعیب نوشیروانی، سردار عبدالرحمن کھیتران، حاجی علی مدد جتک، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، مشیر حسیم الرحمن، سردار غلام رسول عمرانی نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں وزراء کی رائے اور تجاویز نوٹ کر رہے ہیں

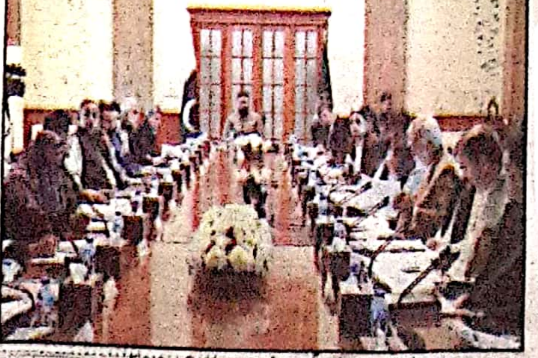

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | پیر 22 اپریل 2024ء بمطابق 13 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-110

وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کردیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نے موسیٰ خیل کے علاقے میں کنوے میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 2 پر)

خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کردیے ہیں، اتوار کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے جاری ایک اعلامیہ میں بتایا گیا کہ موسیٰ خیل واقعہ پر میر سرفراز بگٹی نے ضلعی انتظامیہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات و واقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں موسیٰ خیل میں بچے کے کنوے میں گر کر جاں بحق ہونے کا واقعہ افسوسناک ہے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس واقعہ پر اپنے ایک ٹیوٹ میں کہا ہے کہ کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے متوفی بچے کے اہل خانہ سے دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 111 | پیر 22 اپریل 2024ء بمطابق 13 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | جلد 28

وزیر اعلیٰ نے ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل کو معطل کر دیا

کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت پر اظہار افسوس، ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر اظہار برہمی

کوئٹہ (اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کر دیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا موسیٰ خیل میں کنوے میں گر کر بچے کی ہلاکت پر اظہار افسوس، ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے برہمی کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل کو معطل کر دیا گیا ہے کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی ہوگی اچھا کام کرنے والے افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ABC CERTIFIED — بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 71
پیر 22 اپریل 2024ء	13 شوال	1445ھ		رجسٹرڈ بی سی بی-10	

موسیٰ خیل کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر ڈپٹی کمشنر معطل

انسانی جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات و واقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں

کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موسیٰ خیل کے علاقے میں کنوے میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں، اتوار کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے جاری ایک اعلامیہ میں بتایا گیا کہ موسیٰ خیل واقعہ پر میر سرفراز بگٹی نے ضلعی انتظامیہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات و واقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں موسیٰ خیل میں بچے کے کنوے میں گر کر جاں بحق ہونے کا واقعہ افسوسناک ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس واقعہ پر اپنے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متوفی بچے کے اہل خانہ سے دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | مسلسل اشاعت کے 79 سال | بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | پیر 22 اپریل 2024ء، 13 شوال 1445ھ | صفحات 4 | قیمت 10 روپے | شمارہ 111

کوتاہی کے مرتکب افسران کیخلاف کارروائی، اچھا کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ہوگی، وزیراعلیٰ بگٹی

موسیٰ خیل کے علاقے میں کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی

ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نے موسیٰ خیل کے علاقے میں کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں، اتوار کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے جاری ایک اعلامیہ میں بتایا گیا کہ موسیٰ خیل واقعہ پر میر سرفراز بگٹی نے ضلعی انتظامیہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات و واقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں موسیٰ خیل میں بچے کے کنوے میں گر کر جاں بحق ہونے کا واقعہ افسوسناک ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس واقعہ پر اپنے ایک ٹیوٹ میں کہا ہے کہ کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے متوفی بچے کے اہل خانہ سے دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

ABC Certified

کوئٹہ، اسلام آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 — بروز پیر 22 اپریل 2024ء، 13 شوال 1444ھ — شمارہ 17

موسیٰ خیل کنویں میں گر کر بچے کی ہلاکت پر وزیر اعلیٰ کا اظہار برہمی

ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کر دیئے

کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نے موسیٰ خیل کے علاقے میں کنوے میں گر کر بچے کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریسکیو کارروائی میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل کو معطل کرنے کے احکامات جاری کر دیئے بقیہ 4 صفحہ 6 پر

ہیں، اتوار کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے جاری ایک اعلامیہ میں بتایا گیا کہ موسیٰ خیل واقعہ پر میر سرفراز بگٹی نے ضلعی انتظامیہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی جانوں سے متعلق کسی بھی قسم کے ہنگامی اور غیر معمولی حالات و واقعات میں کوئی بھی تاخیر قابل برداشت نہیں موسیٰ خیل میں بچے کے کنوے میں گر کر جاں بحق ہونے کا واقعہ افسوسناک ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس واقعہ پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ کوتاہی و سستی کے مرتکب افسران کے خلاف کارروائی جبکہ اچھا کام کرنے والے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متوفی بچے کے اہل خانہ سے دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: انتخاب ڈیلی

Bullet No. 1-12 B

Dated: 21 APR 2024

Page No. 12 B

اپیل بنام وزیراعلیٰ بلوچستان

عزت مآب میر سرفراز خان بگٹی

مند، دشت، تگور حلقہ **PB-27** کیچ 3 جو بلوچستان بالخصوص ضلع کیچ کے انتہائی پسماندہ علاقے ہیں اور مند ایک نوگوایریا ہے۔ مند سرحدی قصبہ ہونے کے باوجود پسماندگی ہے۔ پہلی بار حلقہ کے عوام نے مسلم لیگ (ن) جیسی ایک وفاقی جماعت کے امیدوار معتبر حاجی میر برکت رند کو کامیاب بنا کر اسمبلی میں بھیجا ہے کہ وہ اس حلقہ کی دیرینہ پسماندگی اور محرومیوں کا خاتمہ کر کے علاقہ کو ترقی، امن وخوشحالی کا مرکز بنا کر ایک نئے دور کا آغاز کریں گے مگر حلقہ کے عوام انتہائی افسردہ دل کے ساتھ آپ سے عرض گزارش ہیں کہ گزشتہ روز جب صوبائی کابینہ نے حلف اٹھایا تو ہمارے اس پسماندہ حلقہ کو نظرانداز کر دیا گیا جس سے عوام میں مایوسی اور ناامیدی جنم لے رہی ہے۔

ہم آنجناب سے اپیل کرتے ہیں کہ معتبر حاجی میر برکت رند جیسے باصلاحیت اور مخلص عوامی نمائندے کو صوبائی کابینہ میں شامل کر کے حلقہ اور عوام کی خدمت کا موقع عنایت فرمائیں اور مند دشت تگور کے عوام کے دل جیت لیں۔

منجانب: اہلیان مند ضلع کیچ

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 APR 2024

Page No. 13

سب کو ساتھ لیکر چلیں گے، سپورٹ پر قیادت کا مشکور ہوں، ضیاء لانگو

حلقے کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کروں گا، اپنی جیت پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں، وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ وجیل خانہ جات میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ اپنی جیت پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور حلقے کے عوام نے مجھ پر جو اعتماد کیا ہے اس پر پورا اترنے کی کوشش کروں گا اور بلوچستان عوامی پارٹی کی قیادت کی طرف سے مکمل سپورٹ فراہم کرنے پر ان کا مشکور ہوں، اسمبلی میں عوام کی بھرپور نمائندگی کرینگے اور حلقے کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کروں گا، بھرپور الیکشن مہم چلانے پر اپنے محنتی کارکنوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، سب کو ساتھ لے کر چلیں گے اور ان کی مشاورت سے ہر فیصلہ کیا جائیگا۔ دریں اثناء سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان وسینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو، وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، ایم پی اے اصغر رند نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس ہاشم خان کاکڑ کو ان کے گھر جا کر مبارکباد دی اور گلدستہ بھی پیش کرتے ہوئے ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

محرومیوں کے ازالہ کیلئے ملکر کام کرینگے، سردار غلام رسول عمرانی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مشیر لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر سردار بابا غلام رسول عمرانی نے پیپلز پارٹی کی مرکزی وصوبائی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ قیادت کی جانب سے مجھ پر بھرپور اعتماد کرنے پر ان کا مشکور ہوں پارٹی کے منشور کے مطابق عوام کی خدمت کرینگے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی محرومیوں کے ازالہ کیلئے مل کر کام کرینگے صوبے کی ترقی کے لئے وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں ان کے وژن کے مطابق ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائینگے۔

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، علی حسن زہری

بیرونی سرمایہ کاروں کو راغب اور تجارت کو جدید خطوط پر استوار کیا جائیگا، مشیر صنعت وتجارت

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے صنعت وتجارت علی حسن زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان نہ صرف اپنے محل وقوع کے اعتبار سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے بلکہ یہاں بین الاقوامی اور قومی سرمایہ کاروں کے لئے سرمایہ کاری کے وسیع و پرکشش مواقع بھی موجود ہیں اور بیرونی سرمایہ کاروں کے لئے بلوچستان پہلی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بیش بہا قدرتی خزانوں سے مالا مال ہے اور یہاں دنیا میں پائی جانے والی تمام معدنیات پائی جاتی ہیں۔ صنعت وتجارت سے وابستہ افراد کا قومی پیداوار میں اضافے اور روزگار کے وسیع مواقع فراہم کرنے، بلوچستان میں صنعت کے شعبے کو ترقی اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے روشن امکانات ہیں۔ میر علی حسن زہری نے مزید کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے برابر لانے کے وژن پر بھرپور توجہ دے رہے ہیں اور صوبے کے تمام علاقوں میں یکساں تیز رفتار ترقی صوبائی حکومت کی پہلی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں انڈسٹریز میں سرمایہ کاری کے بہترین مواقع موجود ہیں اور ہماری کوشش ہوگی کہ بیرونی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں انڈسٹریز کے قیام کے لئے راغب کرنا اور تجارت کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہوگا۔ اس شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لئے بھی پرکشش مواقع موجود ہیں جس سے نہ صرف اس شعبے سے متعلقہ لوگوں کا فائدہ ہوگا بلکہ پاکستان اور بلوچستان کو بھی ایک کثیر زرمبادلہ حاصل ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 APR 2024 Page No. 14

پاک افواج مشکل کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں، ربابہ بلیدی

گوادر اور ساڑہ اور گرد ونواح میں آرمی اور بحریہ کی امدادی ٹیموں نے فضائی امدادی آپریشن کے ذریعے کئی خواتین و بچوں سمیت محصور افراد کو امدادی سامان پہنچایا

صوبائی حکومت گوادر اور صوبے کے تمام متاثرہ علاقوں میں ریسکیو کارروائیوں کیساتھ معمولات زندگی کی بحالی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ گوادر اور ساڑہ اور گرد ونواح میں آرمی اور بحریہ کی امدادی ٹیموں نے ہفتہ اور اتوار کو سی کنگ ہیلی کاپٹر کے ذریعے فضائی امدادی آپریشن کے ذریعے کئی خواتین و بچوں سمیت محصور افراد تک رسائی حاصل کی اور امدادی سامان پہنچایا جس سے مصیبت میں گھرے متاثرین تک اشیاء خورد ونوش کی ترسیل ممکن ہوئی اور ان کی مشکلات میں کمی آئی یہاں جاری ایک بیان میں صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ پاک افواج حسب روایت مشکل اور مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے جس پر پوری قوم کو فخر ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت گوادر اور صوبے کے تمام متاثرہ علاقوں میں ریسکیو کارروائیوں کے ساتھ ساتھ معمولات زندگی کی بحالی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منصب سنبھالنے کے اگلے ہی روز گوادر سے منتخب اراکین اسمبلی کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو گوادر میں موجود رہ کر جاری ہنگامی اقدامات کی نگرانی کی ہدایت کی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے متاثرہ علاقوں میں معمولات زندگی کی بحالی تک حکومت بلوچستان پوری توجہ سے جاری اقدامات کا تسلسل برقرار رکھے گی، پاک افواج حسب روایت مشکل اور مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کرونگا، نسیم الرحمن

بلوچستانی عوام کی خدمت کا موقع ملنا میری خوش بختی، اللہ نے عوام کی خدمت کا جو موقع دیا ہے انشاء اللہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھا کر لوگوں مسائل حل کرونگا

میں اپنے صوبے کے لیے اور بھی بڑی کامیابیوں کی تمنا کرتا ہوں ہم ہمیشہ عوام کی عدالت کے فیصلے کا احترام کرتے رہیں گے، صوبائی مشیر ماحولیات

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمن خان نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کی خدمت کرنے کا موقع ملنا ان کی خوش بختی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں عوام کی خدمت کا جو موقع دیا ہے انشاء اللہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھا کر لوگوں مسائل حل کرونگا میری خواہش ہے کہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوں جس کے لئے بھرپور کوشش کرونگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی مشیر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مبارکباد کے لئے آنے والے وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ دعا گو ہوں کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق عوام کی بھرپور خدمت کر سکے انہوں نے کہا کہ میں اپنے صوبے کے لیے اور بھی بڑی کامیابیوں کی تمنا کرتا ہوں ہم ہمیشہ عوام کی عدالت کے فیصلے کا احترام کرتے رہیں گیان کا مزید کہنا تھا کہ انشاء اللہ وہ مسلم لیگ ن کے پلیٹ فارم سے عوام کی بھرپور نمائندگی کرینگے

لائیوسٹاک محکمے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں گے، بخت محمد کاکڑ

محکمہ نوجوانوں کو روزگار دینے کیلئے جلد ایک ایسی پالیسی بنائے گا جس سے عوام استفادہ حاصل کرینگے، صوبائی وزیر

وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ترقی کے وژن پر عملدرآمد کرنا اور عوام کی خوشحالی تمام صوبائی وزراء کی ذمہ داری ہے، گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر لائیو سٹاک و ڈیری فارم بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ لائیو سٹاک محکموں کو بہتر بنانے اور نوجوانوں کو روزگار دینے کیلئے جلد ایک ایسی پالیسی بنائے گی جس سے عوام استفادہ حاصل کرینگے ہم عوام سے ہے اور عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جو وژن اس صوبے کو دے رہا ہے اس پر عملدرآمد کرنا ہمارے سمیت دیگر صوبائی وزراء کی ذمہ داری ہے، یہ بات انہوں نے مبارکباد دینے والے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ہماری کامیابی اور بعد میں وزارت ملنا ایک اعزاز ہے اور عوام کی دعاؤں کا نتیجہ ہے جب تک عوام ہمارے ساتھ ہے ہم کامیابی کی طرف رواں دواں ہونگے لائیو سٹاک کے حوالے سے جو مسائل اور مشکلات ہے ان کو حل کرینگے اور لائیو سٹاک محکمے کو جدید خطوط پر استوار کرینگے اس حوالے سے جلد پالیسی بنائی جائیگی جس سے عوام کو براہ راست فائدہ ہوا انہوں نے کہا کہ لائیو سٹاک بڑا محکمہ ہے اگر اس پر صحیح معنوں پر کام کریں تو بہت سے مسائل حل اور عوام کو ریلیف ملے گا۔

بلوچستان میں ضمنی انتخابات مکمل۔سیکورٹی کے سخت انتظامات، جمعیت نے بائیکاٹ کیا

قلعہ عبداللہ میں صورتحال کشیدہ، مسلح افراد ڈی سی آفس کے سامنے پہنچ گئے، پی بی 22 میں ن لیگ کامیاب

کوئٹہ (نامہ نگاران+ایجنسیاں) بلوچستان میں ضمنی انتخابات مکمل، سیکورٹی کے انتظامات انتہائی سخت رہے۔قلعہ عبداللہ کے نامہ نگار کے مطابق پی بی 50 قلعہ عبداللہ کی نشست پر ضمنی انتخابات کے دوران پولنگ صبح آٹھ سے شام 5 بجے تک جاری رہی، حلقے میں ٹوٹل ووٹرز کی تعداد ایک لاکھ 63ہزار جبکہ 125پولنگ اسٹیشن ہیں۔مقامی انتظامیہ نے پرامن انتخابات کرانے کے لئے بھاری نفری جس میں ایف سی لیویز اور پولیس تعینات کی تھی۔ جمعیت کے امیدوار حاجی نواز کاکڑ کے دستبردار ہونے کے بعد عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک اور پشتونخوامیپ کے امیدوار میر وائس خان کے درمیان سخت مقابلہ رہا۔رات گئے چالیس پولنگ اسٹیشن کے رزلٹ آئے تھے۔دوسری جانب اے این پی اور پشتونخوامیپ کے سیکڑوں مسلح افراد ڈی سی آفس کے سامنے پہنچ چکے ہیں۔ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ نے انتخابی عملے اور انتظامی افسران کی حفاظت کے لئے ضلعی ہیڈکوارٹر میں سخت حفاظتی اقدامات کئے۔لیویز ایف سی دور دراز سے انتخابی عملے کو ضلعی ہیڈکوارٹر تک پہنچانے میں معروف ہیں۔نامہ نگار خضدار کے مطابق پی بی 20 خضدار تھری کے غیر سرکاری اور غیر حتمی نتائج کے مطابق بی این پی کے امیدوار میر جہانزیب مینگل کو برتری حاصل جبکہ جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ آزاد امیدوار میر شفیق الرحمن مینگل دوسرے نمبر، حلقے میں مجموعی طور پر پولنگ کا عمل پرامن رہا۔سردار اختر مینگل نے سرداری شہر وڈھ اور میر شفیق الرحمن مینگل نے باڈڑی میں ووٹ کاسٹ کیا۔ڈپٹی کمشنر خضدار نے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لیا۔ادھر لسبیلہ میں پی بی 22 کے ضمنی الیکشن میں مسلم لیگ ن کے نامزد امیدوار نوابزادہ میر محمد زرین مگسی نے میدان مارلیا، کارکنوں کا جشن تفصیلات کے مطابق 129 میں سے 100پولنگ اسٹیشن کے غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے امیدوار محمد زرین خان مگسی 38 ہزار 199 ووٹوں کے ساتھ آگے جبکہ دستبردار ہونے والے آزاد امیدوار شاہنواز حسن جاموٹ 3 ہزار 161ووٹ حاصل کیے۔

پروموشن کیلئے تعلیمی شرط،صوبائی محکموں کے ملازمین جعلی اسناد بنانے لگے

گریڈ 11 تا 14 کیلئے انٹرمیڈیٹ اور گریڈ 16 اور اوپر کیلئے گریجویشن کی شرط مقرر کی گئی ہے

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) صوبائی محکموں میں پروموشن کیلئے تعلیمی شرط عائد ہونے کے بعد بڑے پیمانے پر ملازمین کی جانب سے جعلی اسناد بنا کر متعلقہ محکموں میں جمع کرائی جانے لگی' ملازمین تنظیمیں بھی صورتحال پر خاموش ۔ذرائع نے بتایا کہ چند برس قبل صوبائی محکموں میں کلریکل اسٹاف اور دیگر کیڈر پر ترقیوں کیلئے تعلیمی شرط عائد کی گئی تھی گریڈ 11 تا 14 کیلئے انٹرمیڈیٹ اور گریڈ 16 اور اوپر کیلئے گریجویشن کی شرط مقرر کی گئی ہے جبکہ 55 سال کی عمر کے ملازمین کو تعلیمی شرط سے مستثنیٰ قرار دیدیا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ ملازمین اپنے طور پر تعلیمی اسناد کی تصدیق کروا کر اپنے محکموں میں جمع کروا دیتے ہیں جبکہ کئی ملازمین جعلسازی کے ذریعے تعلیمی اسناد اسکین کرانے کے بعد نام کا ردو بدل کر دیتے ہیں اور پھر جعلی مہریں تیار کروا کر تصدیق کر لیتے ہیں اسی بنیاد پر ترقیاں حاصل کرتے ہیں جس سے پڑھے لکھے ملازمین کی حق تلفی ہو رہی ہے اس صورتحال پر ملازمین تنظیمیں خاموش ہیں ۔ بعض ملازمین نے نام ظاہر نہ کرنیکی شرط پر وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری سے اپیل کی کہ تمام صوبائی محکموں میں ملازمین کی اسناد کی تصدیق پراپر طریقے سے کرائی جائے پروموشن کیلئے ملازمین کی بجائے محکمانہ طور پر بورڈ اور یونیورسٹیز سے اسناد کی تصدیق کرائی جائے تا کہ جعلسازی کا تدارک کیا جاسکے۔

Century Express Quetta

ضلع گوادر کے سیلاب متاثرین کیلئے پاک بحریہ کا امدادی آپریشن

ہیلی کاپٹرز سے راشن پہنچایا،مکمل بحالی تک آپریشن جاری رہیگا،ترجمان بحریہ

اسلام آباد(اے پی پی) پاک بحریہ نے ضلع گوادر کے سیلاب سے متاثرہ دیہاتوں میں محصور خاندانوں تک ہیلی کاپٹرز کے ذریعے راشن اور دیگر امدادی سامان پہنچایا ہے،ڈائریکٹوریٹ جنرل پبلک ریلیشنز (نیوی) کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق پاک بحریہ کا گوادر اور ماڑہ اور اس سے ملحقہ دیہات میں شدید بارشوں کے بعد امدادی آپریشن گزشتہ تین روز سے جاری ہے، واضح رہے ضلع گوادر کے دور دراز علاقوں میں زمینی رابطہ منقطع ہونے کے باعث متاثرین (باقی صفحہ 5 نمبر38)

ضروریات زندگی سے محروم تھے، پاک بحریہ کی امدادی ٹیموں نے مرادی، ڈنڈو، کولانچ اور ضلع گوادر کے ملحقہ دیگر علاقوں تک سی کنگ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے راشن بیگز اور امدادی سامان پہنچایا۔ پاک بحریہ قدرتی آفات کے دوران ساحلی عوام کی ہر ممکن مدد کے لئے ہمیشہ پیش پیش رہتی ہے اور حال ہی میں ہونے والے نقصانات کے بعد عوام کی مکمل بحالی تک ریسکیو آپریشن جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

صفائی کے موثر نظام کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں

کمشنر کوئٹہ ڈویژن

بارش سے کوئٹہ شہر کے کسی بھی علاقے سے کوئی جانی یا مالی نقصان رپورٹ نہیں ہوا، حمزہ شفقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن/ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات کی نگرانی میں کوئٹہ کے اہم علاقوں میں بارشوں کے سبب نکاسی آب کی مہمات جاری ہیں گزشتہ روز ہونے والی بارش سے شہر کے کسی بھی علاقے سے کوئی جانی یا مالی نقصان رپورٹ نہیں ہوا، کمشنر/ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن نے کہا کہ غیر متوقع اور طوفانی بارشوں سے ہمیشہ اربن فلڈنگ کا خدشہ رہتا ہے اور اسکو تقویت غیر مناسب سینی ٹیشن کے نظام سے ملتی ہے جس کے سدباب کے لیے مناسب اور موثر سینی ٹیشن کے نظام کو مرتب کرنے کی اشد ضرورت ہے جسکے لیے جامع منصوبہ بندی کے تحت اقدامات کئے جارہے ہیں۔اس حوالے سے صوبائی حکومت سنجیدہ ہے آخر میں کمشنر/ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن نے تمام فیلڈ ٹیموں خاص طور پر PDMA کی ٹیموں کے فوری رسپانس کو سراہا جنہوں نے گزشتہ 48 گھنٹوں میں بہت محنت اور لگن سے کام کیا انہوں نے شہریوں سے گزارش کی ہے کہ وہ پرسکون رہیں اور سوشل میڈیا کی جعلی خبروں پر کان نہ دھریں۔

92 نیوز کوئٹہ

تربت، گوادر اور کوئٹہ سے پیٹرول اسمگل ہو رہا، کوسٹ گارڈز

مسافر کوچز کے خفیہ خانوں اور ٹینک میں کراچی اسمگلنگ کو ممکن بنایا جاتا، ترجمان

حب (پ ر) ترجمان پاکستان کوسٹ گارڈز کے مطابق بلوچستان میں تربت، گوادر اور کوئٹہ سے کراچی آنے والی مسافر کوچز اور بسوں کے خفیہ خانوں میں غیر قانونی ایرانی ڈیزل اور پیٹرول کی اسمگلنگ کی جارہی ہے، خصوصا مسافر کوچز میں اسمگلنگ کے لئے تیار کردہ خفیہ خانوں /ٹینکس میں ڈیزل کی اسمگلنگ کو ممکن بنایا جاتا، مسافر گاڑیوں اور خفیہ خانوں کو استعمال کر کے براستہ روڈ ڈیزل ملک کے دیگر شہروں تک پہنچایا جاتا، ماضی قریب میں مسافر کوچز کے خفیہ خانوں میں موجود ایرانی ڈیزل اور پیٹرول کی وجہ سے آتشزدگی کے متعدد واقعات پیش آچکے ہیں جس میں کئی قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں، اتوار کو اوتھل کے قریب ایرانی ڈیزل لے جانے والی گاڑی آگ کی نذر ہوگئی، مسافروں کی آڑ میں مسافر کوچز کے خفیہ خانوں میں ایرانی ڈیزل اور پیٹرول کی اسمگلنگ روزمرہ کا معمول بنتی جارہی ہے، مسافر کوچز اور بسوں کے ذریعے ڈیزل اسمگلنگ مافیا آئے دن کوسٹ گارڈز اور دوسرے اداروں کے خلاف سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈا کرتا رہتا ہے، روڈ بلاک کرنے کی دھمکیاں بھی دی جاتی ہیں، پاکستان کوسٹ گارڈز بس مافیا پر واضح کر چکی ہے کہ وہ کسی قسم کے دباؤ میں آئے بغیر فرائض سرانجام دیگی۔

وفاقی محتسب کے حکم پر پنشن بقایاجات کی ادائیگی

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب کے حکم پر کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار شہباز کو پی ایم ڈی سی کمپنی سے پنشن کے بقایاجات مبلغ ایک لاکھ روپے دلوادیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 APR 2024 Page No. 16

ضلع گوادر میں سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے فوری امدادی آپریشن

پاک بحریہ کی جانب سے مرادی، ڈنڈو، کلانچ اور دیگر علاقوں میں سامان ترسیل کیا گیا

گوادر (یو این اے) بلوچستان کے ضلع گوادر میں سیلاب متاثرین کی مدد کے لیےفوری امدادی آپریشن جاری ہے، اہل علاقہ نیگزشتہ تین روز سے سیلابی صورتحال کا شکار خاندانوں کیمحصور ہونے سے متعلق اطلاع دی۔ فوری امدادی کاروائی کرتے ہوئے پاک بحریہ یسی کنگ ہیلی کاپٹرز کے ذریعے مرادی، ڈنڈو، کلانچ اور دیگر علاقوں میں محصور افراد تک امدادی سامان ترسیل کیا گیا۔ گزشتہ تین روز سےجاری آپریشن کے تحت پاک آرمی اور پاک بحریہ کی امدادی ٹیمیں.......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

گوادراور اور ماڑہ کے گرد ونواح میں مسلسل ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن سرانجام دے رہی ہیں۔ متاثرہ علاقوں کا زمینی رابطہ منقطع ہونے کےباعث ہیلی کاپٹرز کی مدد سےمتاثرین تک امدادی سامان کی ترسیل یقینی بنائی جارہی ہے۔ افواج پاکستان آزمائش کی اس گھڑی میں عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور متاثرین تک امداد کی فوری ترسیل کو ہر صورت ممکن بنایا جائیگا، سیلاب متاثرین کی فوری امداد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائےجارہے ہیں افواج پاکستان سیلاب سے متاثرہ عوام کی مکمل بحالی تک امدادی آپریشن جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

گوادر، سیلابی پانی میں پھنسے 27 افراد کو 5 روز بعد بھی ریسکیو نہ کیا جاسکا

پاک بحریہ کی جانب سے پھنسے لوگوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کھانے اور پینے کی اشیا فراہم

طوفانی بارشوں کے بعد سیلابی پانی میں پھنسے 27 افراد میں 6 خواتین اور 8 بچے شامل ہیں

گوادر (یو این اے) بلوچستان کے ضلع گوادر میں حالیہ طوفانی بارشوں سے گوادر کے گاوں مرادی میں گزشتہ 5 زور سے سیلابی پانی میں پھنسے 27 افراد کو اب تک ریسکیو نہیں کیا جاسکا تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع گوادر میں حالیہ طوفانی بارشوں سے گوادر کے گاوں مرادی میں گزشتہ 5 زور سے سیلابی پانی میں پھنسے 27 افراد کو اب تک ریسکیو نہیں کیا جاسکا گوادر میں سیلابی پانی میں پھنسے 27 افراد میں 6 خواتین اور 8 بچے شامل ہیں۔ پاک بحریہ نے پھنسے لوگوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کھانے اور پینے کی اشیا فراہم کی ہیں

حالیہ طوفانی بارشوں سے 17 افراد جاں بحق، 25 اپریل سے نئے سپیل کی پیشگوئی

گوادر، نوشکی، تفتان اور چمن سمیت متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیاں جاری

کوئٹہ کے اکثر علاقوں میں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر، گرمی میں بھی لوگوں کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ ختم گیا، حالیہ بارشوں میں آسمانی بجلی گرنے، ملبے تلے دبنے اور سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے 17 افراد جاں بحق اور 24 افراد زخمی ہوئے جبکہ گوادر، نوشکی، تفتان اور چمن .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سمت متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں 10 روز بعد موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ ختم گیا، اکثر علاقوں میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہے۔ سوراب، پشین، ڈیرہ بگٹی، لورالائی، کیچ، گوادر، چاغی اور چمن میں بارشوں کے باعث مختلف حادثات میں 17 افراد جاں بحق جبکہ 24 افراد زخمی ہوئے شدید طوفانی بارشوں نے چمن نوشکی گوادر کے اضلاع میں تباہی مچادی، چمن میں ٹھیکیدار کلی، اڈہ کہور، کلی شادی زئی اور بائی پاس میں سیلابی ریلے گھروں میں داخل ہوئے، مکانات منہدم اور بجلی کھمبے اکھڑ گئے جبکہ کئی مقامات پر ریلوے ٹریک متاثر ہوا، بجلی اور مواصلاتی نظام درہم برہم ہیں، سنجاوی، قلات، لورالائی اور گوادر میں سیلابی صورتحال ہے، صوبے کے 7 مختلف مقامات پر سیلابی ریلوں نے قومی شاہراہوں اور پلوں کو نقصان پہنچایا

بلوچستان میں محکمہ موسمیات کے نظام کو جدید بنانے کا منصوبہ شروع نہ ہوسکا

ورلڈ بینک کے فنڈ سے لگنے والا منصوبہ ادھورا، محکمے خط و کتابت تک محدود

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں بارش کی مقدار اور طوفان کی شدت کی پیشگوئی کرنے والے پہلے جدید ترین ریڈار کی تنصیب کا منصوبہ کھٹائی میں پڑ گیا، 6 ماہ سے صوبائی حکومت کے مختلف محکمے زمین دینے یا نہ دینے کے لئے خط و کتابت تک محدود ہیں .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان بالخصوص صوبے کی ساحلی پٹی موسمیاتی تبدیلی، شدید اور طوفانی بارشوں کی زد میں ہے، اس کے باوجود محکمہ موسمیات پاکستان کے نظام کو جدید بنانے کے منصوبے کے تحت گوادر میں پہلے جدید ترین ریڈار ڈول پولارائزڈ ریڈار (ایس بینڈ) کی تنصیب کا منصوبہ زمین نہ ملنے کے باعث تاحال شروع نہیں ہوسکا موصول دستاویزات کے مطابق محکمہ موسمیات پاکستان کی جانب سے ورلڈ بینک کی فنڈنگ سے گوادر میں 2 ارب روپے سے زائد لاگت کا جدید ترین ویدر ریڈار نصب کیا جانا ہے، جو بارش کے وقت کے علاوہ ملی میٹرز میں بارش کی مقدار اور طوفانوں کی شدت کی پیشگوئی کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اس ضمن میں محکمہ موسمیات پاکستان نے گوادر کے کوہ باطل پر ایک ایکڑ زمین کی فراہمی کے لئے اکتوبر 2023 میں بلوچستان حکومت کو خط لکھا تاہم 6 ماہ گزرنے کے باوجود زمین دینے یا نہ دینے کا کوئی فیصلہ نہیں ہو

21 APR 2024

بلوچستان کابینہ میں شامل اراکین کو محکمے الاٹ، ضیا لانگو کو وزارت داخلہ کا قلمدان تفویض

میر ظہور احمد بلیدی پی اینڈ ڈی، شعیب نوشیروانی خزانہ، سلیم کھوسو کمیونیکیشن اینڈ ورکس، حاجی علی مدد جتک زراعت، میر صادق عمرانی اریگیشن کے وزیر ہوگئے

عبدالرحمان کھیتران پی ایچ ای، راحیلہ حمید درانی تعلیم، سردار فیصل جمالی صحت، نور محمد دمڑ خوراک اور سردار سرفراز ڈومکی کو لوکل گورنمنٹ کا قلمدان تفویض کردیا گیا

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان صوبائی کابینہ کے اراکین کو محکمے الاٹ کردیے گئے ہیں وزیراعلی سیکریٹریٹ سے جاری ایک اعلامیہ کے مطابق میر ظہور احمد بلیدی پی اینڈ ڈی، شعیب نوشیروانی خزانہ، سلیم کھوسو کمیونیکیشن اینڈ ورکس، حاجی علی مدد جتک زراعت، میر صادق عمرانی اریگیشن عبدالرحمان کھیتران پی ایچ ای، راحیلہ حمید درانی تعلیم، سردار فیصل جمالی صحت، نور محمد دمڑ خوراک، سردار سرفراز ڈومکی لوکل گورنمنٹ، بخت کاکڑ لائیو اسٹاک ڈیری ڈویلپمنٹ، میر ضیا لانگو وزارت داخلہ جبکہ میر عاصم کرد گیلو ریونیو کا محکمہ تفویض کیا گیا ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلی کے مشیران کو بھی محکمے تفویض کردیے گئے ہیں اعلامیہ کے مطابق بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

علی حسن زہری انڈسٹریز، نسیم الرحمان ماحولیات، میر غلام رسول عمرانی لیبر، اور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو ویمن ڈویلپمنٹ تفویض کیے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 APR 2024 Page No. 17

جمعیت کو اقتدار سے دور رکھا جا رہا ہے' مولانا عبدالواسع

شفاف انتخابات کا ماحول فراہم نہیں کیا جاتا انتخابات کا بائیکاٹ کرتے رہیں گے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے بیان میں کہا ہے کہ جمعیت کو منصوبے کے تحت اقتدار سے دور رکھنے کی پالیسی اپنائی گئی۔ پی بی سات زیارت و ہرنائی میں جس طرح پری پول اور الیکشن کے دوران ہمارے ووٹرز کو ووٹ سے دور رکھا گیا عین اسی طرح قلعہ عبداللہ کے حلقے میں بھی پری پول دھاندلی کی جا رہی تھی۔ ذمہ دار حلقوں کی جانب سے نوٹس نہ لینے کے بعد ہم نے الیکشن سے بائیکاٹ کیا۔ دھاندلی کا یہ سلسلہ آٹھ فروری سے لیکر اب تک ہمارے ساتھ روا رکھا جا رہا ہے، اس طرح ہمارا مینڈیٹ چرانا اور ہمیں اقتدار سے دور رکھنا ایک منظم منصوبے کی تحت ہو رہا ہے جس کے خلاف ہم بھرپور احتجاج کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت نے جس طرح پشین سے تحریک کا آغاز کیا یہ تحریک کراچی سے خیبر اور پنجاب تک وسیع کرتے جائیں گے اور ملک بھر میں دھاندلی کے خلاف یک آواز ہو کر احتجاج کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہمیں شفاف انتخابات کا ماحول فراہم نہیں کیا جاتا ہم انتخابات کا بائیکاٹ کرتے رہیں گے۔

کوئٹہ شہر میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام جلد مکمل کیا جائے، جمعیت نظریاتی

اکثر سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور نکاسی آب کا نظام درہم برہم ہے، قاری مہر اللہ اور دیگر کا بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ' جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی' شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، مولانا حافظ عبیداللہ، آغا ابراہیم شاہ، نادر خان اچکزئی، مولانا محمد صادق اور دیگر نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں سڑکوں کی خستہ حالی اور تعمیر میں سست روی کا نوٹس لیا جائے۔ سڑکوں کی خستہ حالی کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تمام سڑکیں کھنڈر کا منظر پیش کر رہی ہیں سڑکوں کا کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے جس سے شہر بھر میں ٹریفک جام رہنے لگا ہے۔ سڑکوں کی خستہ حالی ٹوٹی پھوٹی انفراسٹرکچر اور بے ترتیب سیوریج کی وجہ سے شہر گندگی اور کچرے کا ڈھیر بن چکا ہے۔ ناقص میٹریل سے بنی ہوئی سڑکیں معمولی بارش سے بہہ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کے لیے سالانہ اربوں روپے مختص وزراء کی عیاشیوں پر صرف ہوتی ہیں۔ شہر کے لیے اربوں روپے مختص ہونے کے باوجود شہر کی تعمیر و ترقی اور تزئین و آرائش کے لیے 5 فیصد رقم بھی خرچ نہیں ہوتی۔ تمام فنڈز کرپشن کی نذر ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پورے شہر میں نکاسی آب کا نظام مکمل طور پر مفلوج ہے۔ سست روی کی وجہ سے سڑکوں کی توسیع راحت کی بجائے عذاب اور اذیت کا باعث بن گیا۔ انہوں نے کہا کہ زیر تعمیر سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام جلد مکمل کیا جائے۔ اس حوالے سے ٹھیکدار کو سختی سے پابند کیا جائے اور تعمیراتی کام کے معیار اور میٹریل کی نگرانی کی جائے۔

وزیر اعلیٰ اخبار فروشوں کے مسائل کے حل کیلئے کمیٹی تشکیل دیں، انجمن

کوئٹہ (این این آئی) انجمن اخبار فروشاں کے مرکزی و صوبائی عہدیداروں نے بیان میں صوبائی وزراء اور مشیروں کو عہدوں کا حلف اٹھانے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دور اندیشی اور حکمت عملی سے ایک بہترین ٹیم تشکیل دی جو بلوچستان کے عوام کی خدمت کرے گی اور خصوصاً محنت کش اخبار فروشوں کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرے گی، انہوں نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ وہ وزراء کی ایک کمیٹی بنائیں جس میں شعیب نوشیروانی، لیاقت لہڑی، حاجی عمر احمد زئی، زرک مندوخیل، علی مدد جتک شامل ہوں جو اخبار فروش فیڈریشن اور صوبائی عہدیداروں کے ساتھ مذاکرات کرے جس میں صوبائی سیکرٹری اطلاعات اور ڈی جی پی آر بھی شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اخبار فروشوں کے اہم مسائل جو کئی سال سے التوا کا شکار ہیں جن پر اعلانات کے باوجود عمل درآمد نہیں ہو رہا جن میں ہاؤسنگ سکیم، اخبار کالونی، سالانہ گرانٹ، اخبار مارکیٹ و دیگر مسائل شامل ہیں۔

موٹر سائیکلیں چرانے والے گروپوں کیخلاف کارروائی کی جائے، ایچ ڈی پی

گلی محلوں سے بھی موٹر سائیکلیں گم ہو جاتی ہیں، شہر میں بدامنی کی بڑھتی وارداتوں پر اظہار تشویش

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے بیان میں کوئٹہ شہر میں چوری اور راہزنی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واقعات کی روک تھام میں ناکامی پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو عوام کے لئے ناقابل قبول قرار دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ آئے روز گلی محلوں میں کھڑی موٹر سائیکلیں گم ہو جاتی ہیں جس کی رپورٹ متعلقہ پولیس تھانے میں درج کی جاتی نہیں مگر نہ موٹر سائیکلیں برآمد ہوتی ہیں نہ ہی موٹر سائیکل چوری میں ملوث چور گرفتار ہوتے ہیں یہ تمام واقعات ملی بھگت کے بغیر کسی طرح ممکن نہیں، قائد آباد اور بروری پولیس تھانوں کی حدود میں گزشتہ چند دنوں کے دوران درجنوں واقعات میں لوگ اپنے قیمتی سامان اور موٹر سائیکلوں سے محروم ہو گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ اگر ایک موٹر سائیکل گلی محلہ کے اندر محفوظ نہیں تو یقیناً اس کے پیچھے جرائم پیشہ عناصر کا گروہ ملوث ہو سکتا ہے جن کے خلاف اقدامات کرنا پولیس اور دیگر اداروں کی ذمہ داری بنتی ہے، قائد آباد اور بروری تھانوں کی حدود اور کوئٹہ شہر کے دیگر علاقوں میں موٹر سائیکلیں چھیننے والے گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کر کے چوری اور چھینی گئی موٹر سائیکلیں و دیگر قیمتی سامان برآمد کر کے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا بنیادی فرض ہے۔

پی بی 50: چار پولنگ اسٹیشنوں کے عملہ کو سامان سمیت اغوا کر لیا گیا، پشتونخوا میپ

امیدوار کی یقینی کامیابی کو ہار میں تبدیل کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں، رحیم زیارتوال کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال نے کہا ہے کہ حلقہ پی بی 50 قلعہ عبداللہ پر ضمنی انتخاب میں 4 پولنگ اسٹیشنوں کے عملہ کو سامان سمیت اغوا کر لیا گیا، صورتحال سے حکومت اور الیکشن کمیشن کو آگاہ کر دیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی، حلقے میں پارٹی امیدوار کی یقینی کامیابی کو ہار میں تبدیل کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں، الیکشن کی بجائے سلیکشن کرنا تھی تو عوام کا اربوں روپے اور وقت ضائع کیوں کیا گیا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صدر داود شاہ کاکڑ و دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ کہ حلقہ پی بی 50 کے 4 پولنگ اسٹیشنوں 72,96,97 اور 99 کے عملے کو سامان سمیت اغواء کیا گیا تاحال ان کے حوالے سے کچھ معلوم نہیں یہی خدشہ ہے کہ پولنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد ان کو لا کر اپنی مرضی کے فارم 45 سے 47 بنا کر پیش کیے جائیں گے، ان تمام خدشات اور تحفظات سے الیکشن کمیشن آف پاکستان، صوبائی حکومت، چیف سیکرٹری بلوچستان کو آگاہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقے میں پارٹی امیدوار کی مقبولیت سے خوفزدہ ہو کر اوچھے ہتھکنڈے استعمال کئے جا رہے ہیں جو نیک شگون نہیں ایسے تمام حربوں کو بے نقاب کرنے کے لئے سیاسی و جمہوری آواز بلند کرتے رہیں گے اور عوام کے حق پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ موبائل نیٹ ورک کی بندش کی وجہ سے رابطے نہیں ہوئے، 172 ایسے لوگوں کو پولنگ پر تعینات کیا گیا جن کی ملازمت ہی نہیں، 3 پولنگ اسٹیشنز کا عملہ پہنچا ہی نہیں، اس بارے میں الیکشن کمیشن آف پاکستان اسلام آباد کو بھی مطلع کر چکے ہیں مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔

Century Express Quetta

شہر کی سڑکیں کھنڈرات میں بدل گئی ہیں، قاری مہر اللہ

ناقص میٹریل سے بنی سڑکیں ایک بارش میں بہہ جاتی ہیں اور اربوں روپے ضائع ہو جاتے ہیں

کوئٹہ (پ ر) مرکزی جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ' حاجی حبیب اللہ صافی' شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، حافظ عبیداللہ، آغا ابراہیم شاہ، نادر خان اچکزئی محمد صادق و دیگر نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی سڑکوں کی خستہ حالی اور تعمیر میں سست روی کا نوٹس لیا جائے تمام سڑکیں کھنڈر کا منظر پیش کر رہی ہیں سڑکوں کا کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے جس سے شہر بھر میں ٹریفک جام رہنے لگا ہے جبکہ ناقص سیوریج نظام کی وجہ سے شہر گندگی اور کچروں کے ڈھیر بن چکی ہے ناقص میٹریل سے بنی ہوئی سڑکیں معمولی بارش سے بہہ جاتی ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر پر اربوں روپے مختص ہونے کے باوجود لیکن کوئٹہ شہر پر 5 فیصد بھی خرچ نہیں ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت زیر التوا سڑک کے تعمیراتی کام پر ٹھیکیدار کو سختی سے پابند اور عوام کو درپیش مشکلات سے نجات دلانے کیلئے کام کو تیز کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 22 APR 2024 Page No. 18

تربت: گولی لگی لاش برآمد

تربت (نامہ نگار) آپسر سے محمد جان ولد ملا حکیم سکنہ آسکانی کی گولی لگی نعش ملی جسے تحویل میں لے ہسپتال منتقل کیا گیا۔

قلات، چوری کا سامان برآمد، ملزم گرفتار

قلات (نامہ نگار) قلات پولیس نے مسروقہ قیمتی سلائی مشینیں برآمد کر کے محمد عامر نامی شخص کو گرفتار کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان: فائرنگ و حادثات میں 4 افراد جان سے گئے، 7 زخمی

تربت میں زمین کے تنازعہ پر فائرنگ 1 شخص جاں بحق، ایک زخمی، قلات میں ٹریفک حادثہ میں، 2 افراد ہلاک، 6 زخمی

کوئٹہ کی گلی قمبرانی میں کرنٹ لگنے سے آصف نامی شخص جاں بحق ہو گیا، اوستہ محمد، سلنڈر پھٹنے سے دکان جل کر خاکستر ہو گئی

کوئٹہ، اندرون صوبہ (سٹی رپورٹر، نمائندے) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فائرنگ و حادثات کے نتیجے میں 4 افراد جان سے گئے، 7 زخمی ہو......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

گئے تفصیلات کے مطابق تربت کے علاقے نرآباد تمپ میں زمین کے تنازعہ پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ایک زخمی ہو گیا تربت میں فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت رشید ولد دلشاد کے نام سے ہوئی، جبکہ اس کا بھائی مجید ولد دلشاد زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق واقعہ کے بعد ملزم موقع واردات سے فرار ہو گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 22 APR 2024

Page No. 19

سبی، این جی اوز کی ایمبولینس سروسز عوام کیلئے وبال جان' مریض لٹنے لگے

سکھر' کوئٹہ کراچی مریض لے جانے کیلئے ڈرائیور کا بھی خرچہ ادا کرنا پڑتا ہے نوٹس لیا جائے' عوام

سبی (آئی این پی) ایمرجنسی کی صورت میں مختلف این جی اوز کی سبی شہر میں ایمبولینس سروسز کمائی کا ذریعہ بن گئیں مریضوں کو ایمرجنسی کی صورت میں کوئٹہ سکھر سمیت دیگر شہروں میں لے جانے کے لئے منہ مانگے کرائے اور ڈرائیور کا بھی خرچہ بھی طلب' کمشنر و ڈپٹی کمشنر نوٹس لیں۔ تفصیلات کے مطابق سبی شہر میں مختلف این جی اوز کی ایمبولینس سروسز شہریوں کیلئے وبال جان بن گئیں مختلف علاقوں سے ہسپتال جانا ہو یا ایمرجنسی کی صورت میں کوئٹہ سکھر ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کراچی لاہور جانے کیلئے ایمبولینس کی صورت میں کرائے کی مد میں ہزاروں روپے طلب کرنے کا سلسلہ عروج پر ہے ایمرجنسی کی صورت میں ایمبولینس کے کرائے کے ساتھ ڈرائیور کا کھانا اور خرچہ بھی طلب کیا جانے لگا سبی میں امدادی اور فلاحی اداروں کی جانب سے ایمبولینس کمائی کا ذریعہ بن چکی ہیں عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان کمشنر سبی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سبی میں ایمبولینس سروسز کی جانب سے مریضوں کو لوٹنے کا سلسلہ بند اور نوٹس لیا جائے اور سرکاری سطح پر سبی میں جدید ایمبولینس سروسز سروس کا آغاز کرکے مریضوں و مقامی شہریوں کو ایمرجنسی کی صورت میں ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

کوئٹہ میں مہنگائی کا جن بے قابو ہوچکا

وزیر اعلیٰ ریلیف دینے کا اعلان کریں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں مہنگائی کا نہ رکنے والا سلسلہ بدستور جاری ہے ٹرانسپورٹروں نے پیٹرولیم مصنوعات قیمتوں میں معمولی اضافے ہوتے ہی کرایوں میں دوگناہ اضافہ کردیا گیا اسی طرح آٹے کی قیمت میں فی بوری چار ہزار روپے کم ہونے کے باوجود تندور والوں نے روٹی کی قیمت کم تو نہیں کی تو لیکن وزن میں مزید کمی کردی انتظامیہ نے اس حوالے سے خاموشی اختیار کی جس سے معلوم ....

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ہوتا ہے کہ وہ بھی اس مہنگائی میں کچھ دو اور کچھ لو کی بنیاد پر شامل ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نوٹس لیکر عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے کارروائی کریں، واضح رہے کہ اس وقت ملک بھر کی طرح بلوچستان بھی شدید مہنگائی کی زد میں ہے ہر بندے اور ہر تاجر کے اپنے اختیارات ہے جو بھی ریٹ مقرر کریں روکنے اور پوچھنے والا کوئی نہیں ہے اس وقت کوئٹہ شہر میں مرغی کی فی کلو چھ سو سے اضافہ ہوگیا ہے ساتھ میں آٹے کی قیمت میں واضح کمی ہونے کے باوجود روٹی کی قیمت برقرار بلکہ تندور والوں نے وزن میں مزید کمی کردی اسی طرح ٹرانسپورٹروں نے چاہئے اندرون بلوچستان کی سطح پر یا لوکل بسوں نے کرایوں میں دوگناہ اضافہ کیا حالانکہ جب ایک دفعہ پچاس سے ساٹھ روپے پیٹرول کی قیمت ہوتی ہے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مہنگائی بے لگام شہریوں کا وزیر اعلیٰ سے خوردنی اشیاء میں ریلیف دینے کا مطالبہ

آٹے کی سو کلو گرام فی بوری کی قیمت میں چار ہزار روپے کی ہونے کے باوجود تندور والوں نے روٹی کی قیمت کم تو نہیں کی، روٹی کے وزن میں مزید کمی کردی

پیٹرول کی قیمت میں صرف نو روپے اضافہ ہوا صوبے کے ٹرانسپورٹروں نے کرایوں میں من مانا اضافہ کردیا تمام اضلاع کی انتظامیہ کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے، شہری

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں مہنگائی کا نہ رکنے والا سلسلہ بدستور جاری ہے ٹرانسپورٹروں نے پیٹرولیم مصنوعات قیمتوں میں معمولی اضافے ہوتے ہی کرایوں میں دوگناہ اضافہ کردیا گیا اسی طرح آٹے کی قیمت میں فی بوری چار ہزار روپے کم ہونے کے باوجود تندور والوں نے روٹی کی قیمت کم تو نہیں کی تو لیکن وزن میں مزید کمی کردی انتظامیہ نے اس حوالے سے خاموشی اختیار کی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی اس مہنگائی میں کچھ دو اور کچھ لو کی بنیاد پر شامل ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نوٹس لیکر عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے کارروائی کریں، واضح رہے کہ اس وقت ملک بھر کی طرح بلوچستان بھی شدید مہنگائی کی زد میں ہے ہر بندے اور ہر تاجر کے اپنے اختیارات ہے جو بھی ریٹ مقرر کریں روکنے اور پوچھنے والا کوئی نہیں ہے اس وقت کوئٹہ شہر میں مرغی کی فی کلو چھ سو سے اضافہ ہوگیا ہے ساتھ میں آٹے کی قیمت میں واضح کمی ہونے کے باوجود روٹی کی قیمت برقرار بلکہ تندور والوں نے وزن میں مزید کمی کردی اسی طرح ٹرانسپورٹروں نے چاہئے اندرون بلوچستان کی سطح پر یا لوکل بسوں نے کرایوں میں دوگناہ اضافہ کیا حالانکہ جب ایک دفعہ پچاس سے ساٹھ روپے پیٹرول کی قیمت ہوتی ہے تو کسی بھی ٹرانسپورٹرز مالکان نے دس روپے کمی نہیں کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

Dated: 22 APR 2024

Page No. 20

پاسپورٹ آفس جناح ٹاؤن

اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے آمرانہ طرز عمل سے سائلین پریشان خوار کیا جاتا ہے شہری

پاسپورٹ بنوانے کیلئے آنے والوں کو مختلف طریقوں سے بلیک میل اور تنگ کرنا معمول بن گیا، شہریوں کا فوری تبادلے اور ایماندار افسر تعینات کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاسپورٹ آفس جناح ٹاؤن کوئٹہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر نے دفتر میں آمریت قائم کردی، پاسپورٹ بنوانے کیلئے آنے والوں کو مختلف طریقوں سے بلیک میل اور تنگ کرنا معمول بن گیا، شہریوں نے ڈائریکٹر کے فوری تبادلے اور کسی ایماندار شخص کو ڈائریکٹر تعینات کرنے کا مطالبہ کردیا، گزشتہ روز آفیسر کے رویے سے پریشان شہریوں کا کہنا تھا کہ ارجنٹ اور آرڈنری پاسپورٹ بنانے کی فیس الگ الگ ہے لیکن یہاں عجیب وغریب شرائط عائد کی گئی ہیں، مختلف بہانوں سے سائلین کو تنگ اور خوار کیا جاتا ہے ،سیکڑوں لوگ روزانہ عمرے کیلئے پاسپورٹ آفس کا رخ کرتے ہیں، اکثریت غریب لوگوں کی ہوتی ہے جو محنت مزدوری کرتے ہیں، ہر ماہ تھوڑے تھوڑے پیسے الگ کر کے اللہ کے گھر جانا چاہتے ہیں لیکن موجودہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر بلیک میل کرتا ہے، حکومت اور محکمہ داخلہ کو فوری نوٹس لینا چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 22 APR 2024 Page No. 21

بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے: پیدواری شعبے خصوصی توجہ کے متقاضی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گزشتہ روز صوبائی کابینہ کا جو اجلاس منعقد ہوا ہے اس میں باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار میں تبدیلی سمیت دیگر اہم فیصلے کئے گئے ہیں اور وزیراعلیٰ نے کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر واشگاف الفاظ میں کہا ہے کہ ماضی کی بدعنوانی کا جو دھبہ محکمہ خوراک پر لگا ہوا ہے اسے صاف کرنا ہوگا اور اس حوالے سے کسی کوتاہی اور غفلت کی کوئی گنجائش نہیں۔ کابینہ اجلاس میں کئے گئے فیصلوں اور وزیراعلیٰ کے عزم اور ارادے پر بات کرنے سے قبل اس بات کا تذکرہ ضروری ہے کہ اس وقت بلوچستان کو چھوٹے بڑے مختلف النوع مسائل کا سامنا ہے ہر چند کہ ماضی میں بلوچستان مختلف وجوہات کی بناء پر نظرانداز بھی رہا اور محرومی و پسماندگی کا بھی شکار ہوا مگر گزشتہ کچھ عرصے سے وفاق اور صوبہ مل کر نہ صرف خاطر خواہ اقدامات اٹھا رہے ہیں بلکہ وسائل میں بھی بڑھوتری ہوئی ہے وسائل اور مسائل کی پھر ایک الگ بحث ہے اور ہم یہ نہیں کہتے کہ درپیش مسائل سے نمٹنے کے لئے دستیاب موجودہ وسائل کافی ہیں یقیناً یہ وسائل انتہائی کم اور محدود ہیں مگر آج سے پندرہ بیس برس قبل کے تناظر میں دیکھیں تو ہمارے وسائل بڑھے ہیں اور المیہ یہ ہے کہ اس کے باوجود مسائل میں کمی نہیں آرہی بلکہ ان کی گھمبیرتا، حدت اور شدت بڑھتی چلی جارہی ہے ایسے میں میر سرفراز بگٹی کا صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں اصلاح احوال کا بار بار عزم واعادہ اور ساتھ ہی پیداواری شعبوں کے حوالے سے خصوصی توجہ اور اقدامات کا عزم قابل ستائش ہے بلوچستان کابینہ کی تشکیل ابھی تین روز قبل ہی ہوئی ہے اور دو دنوں میں صوبائی کابینہ کا یہ دوسرا اجلاس تھا اس سے قبل جمعہ کے روز جو اجلاس منعقد ہوا تھا وہ ایک قسم کا تعارفی اجلاس ہی تھا گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا یہ منعقد ہونے والا دوسرا اجلاس تھا جس میں بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ باردانہ کی خریداری کے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے حسب ضرورت جدید ماحول دوست بیگز خریدنے پر اتفاق ہوا جبکہ صوبائی کابینہ نے آئندہ سال سے سرکاری سطح پر باردانہ کی خریداری ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کاشتکاروں کو باردانہ کے بجائے رقم کی ادائیگی کا فیصلہ کیا جس سے کاشتکار نجی مارکیٹ سے خود بیگز خرید سکیں گے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ محکمہ خوراک کے پاس اس وقت اٹھاون ہزار باردانہ دستیاب ہے جبکہ مزید کے لئے ٹینڈر کیا گیا ہے کابینہ نے محکمہ خوراک کو مزید روایتی باردانہ کی خریداری سے روکتے ہوئے ٹینڈر منسوخ کرنے اور مارکیٹ میں دستیاب معیاری بیگز کی خریداری کی ہدایت کی صوبائی کابینہ نے رواں سال پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری دیتے ہوئے بلوچستان میں گندم کی امدادی قیمت سندھ کے مساوی مقرر کرنے کی منظوری دی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ باردانہ میں کرپشن کی داستانیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہم نے ضابطگیوں پر مبنی نظام کو بہتر کرکے درست ٹریک پر لانا ہے جس کے لئے پوری نیک نیتی، اور اجتماعی اتفاق رائے سے اقدامات تجویز کرکے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے غلطی ہوسکتی ہے تاہم بار بار دہرایا جانے والا عمل غلطی نہیں دانستہ فعل تصور ہوگا جس کی جوابدہی بہر حال ہر سطح پر ہوگی۔ ہم صوبائی کابینہ کے فیصلے بالخصوص وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے عزم اور وژن کو سراہتے ہیں اس بات سے کسی کو بھی انکار کی جرات نہیں ہوسکتی کہ بلوچستان کو درپیش پیچیدہ اور بڑے مسائل میں سے ایک اہم مسئلے شفافیت کا فقدان بھی رہا ہے بعض محکمے اس حوالے سے کوئی اچھی شہرت نہیں رکھتے اور ایسے محکموں یا شعبوں کی فہرست اگر مرتب کی جائے تو شاید اس میں فوڈ کا محکمہ اولین نمبروں میں ہو وجہ یہ ہے کہ پنجاب اور باقی صوبوں کے برعکس ہم نے بروقت اس شعبے میں جدت واصلاح کی کوشش ہی نہیں کی پنجاب اس حوالے سے بہت فعال ومتحرک ہے پنجاب نے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے باردانہ ایپ کو عملی شکل دے دی ہے تاکہ ایپلی کیشن کے ذریعے خریداری کی جاسکے یہ جو مسائل و شکایات بلوچستان میں ہیں یہی مسائل وشکایات پنجاب اور دیگر صوبوں میں بھی تھیں انہوں نے بروقت اس کا تدارک وروک تھام کیا گندم کی خریداری کے پیچیدہ عمل کو سہل اور آسان بنانے کی ضرورت ہے فوڈ سینٹرز بدعنوانی کے مراکز میں تبدیل ہوچکے ہیں باردانہ سے لے کر گندم کی ناپ تول تک کیا کیا نہیں ہوتا؟ اس کے بعد گندم گوداموں میں پڑی رہتی ہے کوئی پوچھنے والا نہیں بلوچستان میں اکثر وبیشتر ایسی خبریں آتی ہیں کہ گندم پڑے پڑے خراب ہوگئی، فلور مل والوں کی پھر ایک الگ دنیا ہے وہاں بھی وزیراعلیٰ کی توجہ درکار ہے اور نہ صرف خوراک بلکہ جتنے بھی پیداواری شعبے ہیں وہ خصوصی توجہ اور دوٹوک اقدامات کے متقاضی ہیں زرعی شعبہ بلوچستان کا سب سے بڑا اور اہم پیدواری شعبہ ہے اور ہر چند کہ مصدقہ اعداد وشمار نہیں مگر محتاط ترین اندازہ یہی ہے کہ بلوچستان کے اسی فیصد لوگ دو شعبوں زراعت اور مالداری یا گلہ بانی سے وابستہ ہیں آگے یہی دو شعبے زراعت اور لائیوسٹاک مختلف شعبوں میں منقسم ہیں اور ان میں سے جس بھی شعبے میں جھانکیں عدم توجہی، غفلت، کسمپرسی، بدحالی، تنزلی کی داستانیں بکھری ہوئی ملیں گی اسی طرح ماہی گیری، چھوٹی بڑی گھریلو صنعتیں بحیثیت مجموعی معدنی شعبہ اس میں پھر مائننگ، لیز، الائمنٹ، پیٹی ٹھیکہ داری، خام مال، پراسسنگ کے مسائل، توانائی کا شعبہ، کوئٹہ میں بجلی بنا کر ہم وہی بجلی کئی گنا زائد دے کر واپس خریدتے ہیں، متبادل توانائی کے ذرائع او رمواقع غرض مسائل بہت زیادہ ہیں، صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں کا ہم ذکر نہیں کرتے جہاں اصلاح احوال اشد ضروری ہے ہم صرف پیدواری شعبوں کی بات کررہے ہیں جن کے حوالے سے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ فیصلے کرکے نہ صرف ہم ان شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرکے ان کی پیداواری صلاحیت بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ اس طرح سے ہم لوگوں کو روزگار کے اضافی مواقع بھی دے پائیں گے اور صوبے اور ملک کی مجموعی معیشت ومعاشرت پر بھی اس کے انتہائی دوررس اور مفید وموثر اثرات مرتب ہوں گے پس ضرورت اس بات کی ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں نئی کابینہ نے جس بہتر انداز میں شروعات کی ہیں اسی تسلسل کو برقرار رکھا جائے تاکہ عوام بھی مطمئن ہوں، صوبہ بھی تعمیر وترقی کے مدارج طے کرے اور اچھی، عوام دوست اور شفاف طرز حکمرانی کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 APR 2024

Page No. 23

ناقابل یقین

افکار پریشاں
انور ساجدی

مولانا صاحب کے الزامات ناقابل یقین محیر العقول اور سمجھ سے بالاتر ہیں۔ مثال کے طور پر انہوں نے پشین میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 8 فروری کے انتخابات بیچے اور خریدے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بتایا جائے کہ بلوچستان اسمبلی کی بولی 70 ارب میں لگی یا 80 ارب میں۔ مولانا نے واضح طور پر یہ نہیں بتایا کہ بلوچستان اسمبلی کو فروخت کرنے والے کون اور خریدنے والے کون تھے۔ اگر ان کی مراد آصف علی زرداری کی جانب ہے تو عقل نہیں مانتی کہ زرداری بلوچستان حکومت کے نصف حصہ کی اتنی بڑی رقم داؤ پر لگا سکتے ہیں۔ اگر زرداری نے 17 نشستیں خریدیں تو ن لیگ کو کیسے اتنی نشستیں مفت میں مل گئیں۔ اگر ان کا اشارہ میر سرفراز بگٹی کی طرف ہے تو بظاہر ان کی مالی پوزیشن اتنی مستحکم نہیں۔ 80 ارب روپے کو چھوڑئے انتخابی گوشواروں کے مطابق ان کی دولت پانچ ہزار بھیڑ بکریاں ہیں۔ ان کی مالیت بھی کروڑوں میں ہوگی۔ مولانا کو چاہئے کہ وہ کھل کر بتائیں کہ اسمبلیوں اور حکومتوں کی خرید و فروخت میں کون سے عناصر ملوث ہیں اور ان کے مقاصد کیا تھے۔ اسی طرح مولانا یہ بھی بتا دیں کہ ان کی جماعت کو سابقہ نشستوں سے کتنی کم ملی ہیں۔ اگر اعداد و شمار اکٹھے کئے جائیں تو گزشتہ انتخابات میں جے یو آئی کی نشستیں کم و بیش اتنی تھیں جو اس وقت ہیں۔ البتہ صوبہ پشتونخواہ میں ان کی جماعت کو سخت ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ ڈی آئی خان میں مسلسل دوسری بار اپنی آبائی نشست بھی ہار گئے تاہم کم نشستوں کے باوجود ان کی دوسری پوزیشن ہے۔ نا جانے مولانا اتنے سوختہ کیوں ہیں۔ انہیں کس نے بتایا تھا کہ وہ تین صوبوں بلوچستان، پشتونخواہ اور سندھ میں حکومت بنانے جا رہے ہیں۔ 2002 میں جب ایم ایم اے ایک بڑا الائنس تھا اور اس وقت کے فوجی آمر جنرل پرویز مشرف کی مکمل حمایت حاصل تھی تب بھی ان کی حکومت دو صوبوں تک محدود تھی اس زمانے میں ایم ایم اے کو "ملا ملٹری الائنس" کا نام دیا گیا تھا کیونکہ مشرف اور مولانا کے مفادات مشترکہ تھے۔ مثلاً پرویز مشرف کو 12 اکتوبر 1999 کے عمل پر آئین کی دفعہ 6 سے بچنا تھا اور ایم ایم اے کو دو صوبوں اور مرکز میں شراکت داری درکار تھی۔ الائنس کرکے دونوں نے اپنے مقاصد پورے کئے۔ جنرل پرویز مشرف سے فاٹا اور افغانستان میں ڈرون حملوں کی اجازت کا معاہدہ بھی ہوا تھا جو آج تک مخفی رکھا گیا ہے۔

بہرحال 8 فروری کے انتخابات کافی حد تک متنازعہ اور مشکوک ہوئے ہیں۔ پی ٹی آئی اور مولانا کو یہ شکوہ ہے کہ ان کا مینڈیٹ چوری کیا گیا جبکہ ن لیگ کا نواز شریف دھڑا بھی شاکی ہے اور اس کے شکست خوردہ لیڈر میاں لطیف نے تو یہ الزام لگایا ہے کہ شیخوپورہ کی 6 قومی اسمبلی کی نشستوں کو ایک ارب فی نشست فروخت کیا گیا۔ شیخوپورہ اور گوجرانوالہ کی کم بخت نشستوں نے ہی نواز شریف کو چوتھی بار وزیر اعظم بننے سے روک دیا تھا۔ اب جبکہ تمام حکومتیں بن چکی ہیں مولانا اور پی ٹی آئی بیک زبان دھاندلی نہیں سیٹوں کی نیلامی کا رونا مل کر رو رہے ہیں۔ مولانا نے ایک عوامی تحریک شروع کرنے کا اعلان بھی کیا ہے اور ان کا دعویٰ ہے کہ وہ موجودہ جعلی حکومت کو چلنے نہیں دیں گے۔ اگر اس نکتہ پر پی ٹی آئی اور مولانا متفق ہیں تو انہیں مل کر تحریک کا آغاز کرنا چاہئے تھے لیکن ابتدائی رابطوں کے باوجود ان کے درمیان کوئی ایکتا نہ بن سکا۔ ابھی اسد قیصر مولانا سے اتحاد کی گفت و شنید کر رہے تھے کہ پختونخواہ کے وزیر اعلیٰ علی امین گنڈا پور نے اس ممکنہ اتحاد پر بجلی گرا دی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مولانا اپنی قیمت بڑھا رہے ہیں اور ان کی قیمت کشمیر کمیٹی کی سربراہی ہے۔ جس دن ان کی بات مان لی جائے تو وہ بکنے میں دیر نہیں کریں گے۔ علی امین گنڈا پور کو یہ بیان دینے کی ضرورت نہیں تھی اس نے جان بوجھ کر دو جماعتوں کے درمیان نزدیک آنے کی کوششوں کو سبوتاژ کر دیا۔ اس کے پیچھے بھی ضرور کوئی راز اور کوئی مقصد ہوگا۔ گنڈا پور سلطان راہی کی طرح بڑھکیں مارنے کے باوجود کمزور وزیر اعلیٰ ہیں اور جب سے وہ آئے ہیں ان کے صوبہ میں اندرونی و بیرونی دراندازی اور دہشت گردی بڑھ گئی ہے۔ ان کی کمزوری کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان کی حکومت ان کے مارشلائی مشیر بیرسٹر سیف چلا رہے ہیں اور وزیر اعلیٰ کا کردار گفتند و نشستند و برخاستند کے سوا کچھ نہیں ہے۔

صوبہ کی مالی حالت بھی بہت خراب ہے۔ یہ صوبہ عمران خان کے دور میں ہی دیوالیہ ہو گیا تھا اس کی وجہ بی آر ٹی کا ناکام اور میگا منصوبہ کے علاوہ کھربوں روپے کے حامل سونامی ٹری کا جعلی منصوبے ہیں۔ اگر وزیر اعلیٰ نے پھوں پھاں بند نہ کی تو آئندہ ماہ سے سرکاری ملازمین کو دینے کے لئے تنخواہ کے پیسے نہیں ہوں گے کیونکہ خزانہ خالی ہے۔ علی امین نے جب کور کمانڈر ہاؤس میں کابینہ کا اجلاس رکھا تھا تو ان کا کردار مشکوک اور دوغلا نظر آیا لیکن عمران خان نے اس پر خاموشی اختیار کئے رکھی۔

حال ہی میں پارلیمنٹ کا جو مشترکہ اجلاس ہوا جس سے صدر زرداری نے خطاب کیا۔ پشتونخواہ کے وزیر اعلیٰ نے اس میں شرکت نہیں کی حتیٰ کہ پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف بھی نہیں آئیں، یہ بات محسوس کی گئی کہ تینوں سروسز چیف بھی موجود نہیں تھے جو کہ روایتی طور پر صدر کے خطاب کے موقع پر موجود ہوتے ہیں۔ دارالحکومت کے وی لاگرز کے مطابق اس دن پی ٹی آئی نے پلان بنایا تھا کہ وہ اجلاس میں شدید احتجاج کرے گی اور اس کا رخ اہم شخصیات کی طرف موڑ دے گی۔ مریم نواز کو بھی پی ٹی آئی کے قہر آلود احتجاج اور بدتمیزی کا ڈر تھا اس لئے اس نے اجلاس میں آنے سے گریز کیا۔ اسی طرح اگر پی ٹی آئی کے آؤٹ آف کنٹرول ارکان جنہوں نے آصف زرداری اور شہباز شریف کی بے عزتی کر دی اگر وہ یہی حرکت اہم شخصیات کے ساتھ کرتے تو کافی بدمزگی پیدا ہو جاتی۔ پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے اجلاس کے بعد کہا کہ پارلیمنٹ جعلی ہے اور آصف علی زرداری منتخب صدر نہیں ہیں۔ اگر وہ یہی بات مانتے ہیں تو انہیں استعفیٰ دے کر اسمبلیوں سے باہر آنا چاہئے جیسے مولانا نے کہا ہے کہ اب فیصلہ ایوانوں میں نہیں میدانوں میں ہوگا۔ اگر پی ٹی آئی اور مولانا مل کر میدان کو میدان جنگ میں تبدیل کر دیں تو حکومت اور اسمبلیوں کا چلنا مشکل ہو جائے گا لیکن دونوں مصلحت سے کام لے رہے ہیں۔ پی ٹی آئی کا باہر رویہ اور ہے جبکہ جیل کے اندر عمران کا رویہ الگ ہے۔ وہ مسلسل خفیہ مذاکرات میں حصہ لے رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ از سر نو انتخابات کا مطالبہ نہیں کر رہے ہیں بلکہ ان کا مطالبہ ہے کہ ان کی ہتھیائی گئی 60 نشستیں واپس کی جائیں اور ان کی جماعت کو حکومت سازی کا موقع دیا جائے۔ زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کس طرح دیگر جماعتوں کی جیتی اور ہتھیائی گئی 60 نشستیں پی ٹی آئی کو دی جائیں۔ اس مسئلہ کا حل از سر نو انتخابات ہیں۔ اگر پی ٹی آئی کی مقبولیت میں مزید اضافہ ہوا ہے تو وہ 160 نشستیں لے کر حکومت بنانے میں پوزیشن میں آ جائے گی۔ اسی طرح مولانا کے مطالبہ کا حل بھی الیکشن ہیں۔ یاد رکھنے کی بات ہے کہ ایک لاکھ بار الیکشن ہو جائیں جے یو آئی کی اتنی پوزیشن نہیں کہ سارے ملک میں حکومت بنا لے۔ مولانا کے جو تیور ہیں اور ان کا جو غصہ ہے اس کی وجہ اس کے دو مشیروں کی غلط بریفنگ اور غلط اعداد و شمار ہیں۔ ان کے صوبہ سندھ کے صدر مولانا راشد محمود سومرو نہ جانے کہاں سے یہ نوید لائے ہیں کہ اگر آزادانہ انتخابات ہوتے تو جے یو آئی سندھ میں سویپ کر جاتی اور پیپلز پارٹی کی بجائے حکومت بنا ڈالتی۔ اسی طرح بلوچستان میں مولانا کے مشیر حافظ خلیل احمد سارنگزئی نے یہ غلط بریفنگ دی ہے کہ اگر دھاندلی نہ ہوتی تو حکومت سو فیصد جے یو آئی کی بنتی۔ غالباً ایسا ہی مشورہ مولانا کو ان کے بااعتماد سیکریٹری مسٹر بلوچ نے پشتونخواہ کے بارے میں بھی دیا ہوگا۔ ایسے وقت میں جبکہ امریکہ کوشش کر رہا ہے کہ چینی سرمایہ کاری کے مقابلے میں سعودی عرب کو میدان میں اتارا جائے۔ شہباز حکومت کو گرانے کی توجیح واضح طور پر سمجھ میں آ گئی ہے۔ حالانکہ سعودی عرب نے فی الحال تو کچھ وعدے کئے ہیں اور معلوم نہیں کہ بیل منڈھے چڑھ سکے گی کہ نہیں۔ کیونکہ جو معاہدے تحریر ہوئے ہیں ان پر دستخط کراؤن پرنس ایم بی ایس کریں گے۔ وہ اتنے مصروف ہیں کہ شاید انہیں پاکستان آنے یا شہباز شریف کو سعودی عرب بلانے کا موقع ملے۔ اگر سعودی عرب نے سرمایہ کاری کر دی تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ پاکستان نے امریکی حکومت کو دوبارہ سختی سے جوائن کر لیا ہے جس کے بعد سی پیک کے دوسرے مرحلے کی نوبت نہیں آئے گی۔ اسی طرح ایران کے صدر کا دورہ بھی بے سود ہو جائے گا۔ کیونکہ معاشی پابندیوں کے پیش نظر پاکستان 18 ارب ڈالر ہرجانے کا رسک تو لے گا لیکن گیس پائپ لائن تعمیر کرنے کی جسارت نہیں کرے گا۔ ایک خیال یہ ہے کہ سعودی سرمایہ کاری رک گئی تو شہباز، زرداری حکومت 6 ماہ سے زیادہ عرصہ نہیں چل پائے گی جس کے بعد نئے سیاسی، معاشی اور انتخابی بحران سر اٹھائیں گے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: انتخاب حب

Bullet No. 6   Dated: 21 APR 2024   Page No. 24

گوادر شہر پھر ڈوب گیا

تحریر: عبدالحلیم حیاتان

گوادر شہر میں 17 اپریل کو ہونے والی طوفانی بارشوں کے بعد اب تک متاثر ہونے والے علاقوں میں زندگی معمول پر نہ آسکی ہے۔ جگہ جگہ کئی فٹ پانی کھڑا ہے جس میں ملا فاضل چوک سمیت اہم شاہرائیں شامل ہیں۔ گوکہ بارشوں کے بعد برساتی پانی کو ٹھکانے لگانے کے لئے ڈی واٹرنگ آپریشن شروع کردی گئی ہے جس میں جی ڈی اے، ضلعی انتظامیہ اور میونسپل کمیٹی گوادر اس کی نگرانی کررہے ہیں لیکن متاثرہ علاقے کے مکین اب تک ڈی واٹرنگ آپریشن سے مطمئن نہیں۔ کئی متاثرہ علاقے کے مکین برساتی پانی کو نکالنے کے لئے حکومتی اقدامات کو ناکافی قرار دے رہے ہیں اور بہت سے متاثرین کا کہنا ہے کہ جب سے بارش ہوئی ہے اُن کے ہاں گھروں اور گلیوں میں کئی فٹ پانی کھڑا ہے۔ حالیہ بارشوں سے متاثر ہونے والے نیو ٹاؤن کالونی گوادر کے رہائشی اب تک ریلیف نہ ملنے کی شکایت کررہے ہیں۔ 17 اپریل کو ہونے والی بارشوں کے بعد ڈھور کھنٹی سے لیکر یوسی شمالی، یوسی وسطی اور یوسی جنوبی کے رہائشی علاقے ایک مرتبہ پھر برساتی پانی سے متاثر ہوکر رہ گئے ہیں۔ جہاں کچھ ایسے بھی علاقے ہیں جہاں مسجد کو جانے والے راستے برساتی پانی کے سبب مسدود ہیں۔ علاقہ مکینوں کا اپنے گھر سے نکل کر گلیوں کو پار کرنا بھی مشکل بن گیا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی فروری کے مہینے میں بھی بارش کے دو اسپل آئے تھے جو حالیہ اسپل سے شدت میں زیادہ تھے اور بہت سے علاقوں میں گزشتہ بارش کے اسپل کا پانی جمع تھا کہ 17 اپریل کے بارشوں کے اسپل نے شہریوں کو پھر پریشانی میں مبتلا کردیا ہے۔ شہری شکایت کررہے ہیں کہ بارشوں کے بعد نکاسی آب کے لئے گوادر شہر میں حکومتی مشنری کی دستیابی بھی اہم مسئلہ ہے لیکن یہ دوش بھی متعلقہ اداروں کا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اب گوادر میں پانی کے قدرتی نکاس کے لئے نظام موجود نہیں جس کے لئے انہیں پیشگی اقدامات کرنا چاہئے تھا لیکن کام چلاؤ نظام پر انحصار کرنے سے ہم شہری اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ واضح رہے کہ بارش کے پہلے اور اب گزرنے والے اسپل کی بابت محکمہ موسمیات نے پہلے سے پیشگوئی کررکھی تھی لیکن اس سے نمٹنے کے لئے پیشگی انتظامات بروئے کار لانے کے لئے وہ تیاری نظر آئی کہ جس سے نکاسی آب کو ممکن بنا کر شہریوں کو پریشانی سے بچایا جاسکے۔ نیو ٹاؤن کالونی گوادر کے رہائشی اکبر بلوچ کہتے ہیں "جب سے بارش ہوئی ہے اُن کے اور اُن کے ہمسائے میں واقع کئی گھر برساتی پانی میں گھرے ہوئے ہیں۔ کئی گھر ایسے بھی ہیں جن کے کمروں میں برسات کا پانی داخل ہوا ہے۔ متاثرہ گھر کے مکین عارضی رہائش اختیار کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ جمع برساتی پانی کے باعث اُن کے لئے اپنے گھر میں رہ کر کھانا تیار کرنے کے لئے دقت کا سامنا ہے۔ اکبر شکایت کرتے ہیں کہ جب سے بارش ہوئی ہے وہ پانی کے نکاس کے لئے حکومتی توجہ سے محروم ہیں۔ سرکاری ادارے اور عوامی نمائندے شہریوں کے دادرسی کے لئے بالکل لاتعلق ہوگئے ہیں"۔ گوادر شہر اس وقت موسمیاتی تبدیلی کا بھی شکار ہے، واٹر ٹیبل میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے لیکن دوسری طرف شہر کے برساتی پانی کی قدرتی گزرگاہیں تعمیراتی منصوبوں کہ وجہ سے بھی بند ہیں جب بھی بارش ہوتی ہے شہر ڈوب جاتا ہے۔ گ؟وادر میں کئی برسوں سے ترقیاتی منصوبوں پر اربوں روپے خرچ کیے گئے ہیں لیکن پائیدار منصوبہ بندی کہ جسے انسانی ترقی کے معیار سے بھی جوڑا جاتا ہے وہ ناپید ہے۔ گوادر شہر کا بنیادی انفراسٹرکچر زبوں حالی کا شکار ہے۔ سیوریج اور ڈرینج شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے بیٹھ گیا ہے اور اُس کو درست سمت میں لانے کے لئے منصوبہ بندی کا فقدان ہے اور اب تک جو منصوبہ بندی کی گئی ہے شہری ان کو پذیرائی نہیں دیتے۔ گ؟وادر شہر کے برساتی پانی کا جو قدرتی بہاؤ ہے وہ شرقی سمت میں ہے لیکن دیمی زر ایکسپریس وے کی تعمیر کے بعد وہ تقریباً بند ہوگیا ہے اس لئے اب برساتی پانی نے شہر کے نشیبی علاقوں کو متاثر کرنا شروع کیا ہے جس سے شہر اربن فلڈنگ کی شدید زد میں ہے۔ گوادر شہر میں بارشوں کے بعد اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ یہاں پر شہری سہولیات اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر ہیں کیونکہ شہری ادارے وہ وسائل نہیں رکھتے جو کسی بھی ناگہانی صورتحال پر فی الفور قابو پاسکیں اور یہ صورتحال شہریوں کو دیر تک پریشان کرتی رہتی ہے۔ گوادر شہر ایک ابھرتا ہوا شہر ہے اور اربنائیزیشن میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اب گوادر شہر عارضی اقدامات کا متحمل نہیں ہوسکتا بلکہ اس کے لئے دیرپا منصوبہ بندی کے ساتھ ساتھ شہری سہولیات میں اضافہ کی ضرورت ہے بصورت دیگر یہ شہر اسی طرح پانی برد ہوتا رہے گا۔ گوادر پورٹ بننے کے بعد جس طرح گوادر شہر بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا تھا اور ترقی کے بلند و بانگ دعوے کئے گئے تھے اس سے شہری تشنہ طلب ہیں، اس لئے ان دعوؤں پر ہر آنے والی برسات سوالیہ نشان چھوڑ کر اپنا راستہ لے کر جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 APR 2024 Page No. 25

بلوچستان کا عکس، کماچر کی نظر میں

تحریر:۔اورنگ زیب نادر

25 نومبر 1988 کو ضلع کیچ کے سرحدی شہر مند میں ایک بچے کی پیدائش ہوئی جس نے پوری دنیا میں بلوچستان کی چھپی ہوئی خوبصورتی، کسمپرسی اور ثقافت کو افشاں کردیا۔ یہ نوجوان سرور بلوچ المعروف کماچر بلوچ ہے جن کے فن نے بلوچستان کو دنیا سے آشنا کردیا۔ بلوچستان اپنی خوبصورتی اور ثقافت

کے حوالے سے مشہور ہے، ایک دہائی سے زیادہ کماچر بلوچ کے کیمرے کا مرکز رہا۔ ان کی منفرد عکس بندی نے فوٹوگرافی کو ایک اور رنگ اور طرز دیا۔

کماچر بلوچ نے اپنے فن کا آغاز 2008 میں کیا، انہوں نے سادہ موبائل فون کا سہارا لیکر عکس بندی کی دنیا میں قدم رکھا، اپنے آبائی علاقے مند سے انہوں نے فوٹوگرافی شروع کیا۔ 2015 میں باقاعدہ فوٹوگرافی کو اپنا پیشہ بنالیا۔ اوائل عمری سے کماچر بلوچ کو فوٹوگرافی کا ذوق رہا ہے۔ ان کا عزم مادر وطن کی خوبصورتی اور لوگوں کے مصائب کو دنیا کے سامنے لانا تھا۔ ان کی خواہش تھی کہ اچھے ادارے سے فوٹوگرافی کی کلاسیں یا کورسز کریں لیکن

مالی تنگی کے باعث حسرت ادھوری رہ گئی۔ وسائل کی کمی اور معقول مواقع نہ ملنے کے باوجود انہوں نے فوٹوگرافی میں اہم مقام اور اپنے لوہے کو منوایا۔ کماچر بلوچ نے اپنے عکس بندی کے سفر میں سات ہزار سے زائد تصاویر کھینچی ہیں۔

سنگلاخ پہاڑوں سے لے کر وسیع ریگستانوں تک، خانہ بدوش قبائل سے لے کر ہنگامہ خیز بازاروں تک، کماچر بلوچ کی تصویریں بلوچستان کے جوہر کو پوری شان و شوکت میں کھینچتی ہیں۔ اپنے فن کے ذریعے انہوں نے نہ صرف بلوچستان کے شاندار اور دلفریب قدرتی حسن بلکہ یہاں کے لوگوں کی جدوجہد پر روشنی ڈالی جن میں خانہ بدوش لوگوں کیا جڑے ہوئے جھونپڑیوں، بلوچستان کے غریب بچوں کی تعلیم کی خواہش اور مقامی موسیقاروں کے آلہ بجاتے ہوئے اپنے کیمرے میں قید کیا۔ ان کی تصاویر ایک ایسی سرزمین کی کہانی بیان کرتی ہیں جو ثقافت، تاریخ اور روایت سے مالامال ہے۔

کماچر بلوچ کو اپنی فوٹوگرافی کے سفر میں کئی مشکلات کا سامنا رہا ہے جن میں ان کے ذاتی مشکلات کے ساتھ ساتھ طبی مشکلات رہے۔ ذیابیطس، معدہ کی بیماریاں، نظر اور جسمانی کمزوریوں نے ان کی عکس بندی کے سفر میں خلل ڈالا لیکن اس باہمت نوجوان نے ہار نہیں مانی۔ اسی اثناء انہوں نے تصاویر کی نمائش اور فروخت کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اپنے علاج ومعالجہ کرسکیں۔ پہلے وہ ایسے کرنے میں تامل تھے لیکن بعد میں انہوں نے سوچا ایسا کرنے میں نہ صرف علاج کے مشکلات آسان ہونگے بلکہ مزید بلوچستان کے پوشیدہ خوبصورتی کو قید کرسکیں گے۔ انہوں نے مختلف شہروں میں تصویروں کی نمائش کی۔ کماچر بلوچ نے اپنے جیسے فنکاروں کے لیے حکومت اور مقامی اداروں کی جانب سے تعاون کی کمی پر افسوس کا اظہار کیا۔ حکومت کی جانب سے فنکاروں کے لئے کوئی اسکیم نہیں تھی۔

کماچر بلوچ ایک باہمت انسان تھے۔ بیماریوں کو یکطرف کرکے انہوں نے فوٹوگرافی کے سفر کو جاری رکھا لیکن بیماریاں ان پر غالب رہے اور وہ کچھ عرصہ ہسپتال میں زیر علاج رہے لیکن بدقسمتی سے وہ 16 اپریل 2024 کو کراچی کے ایک نجی ہسپتال میں زندگی کی بازی ہار گئے۔ ان کی بے وقت رحلت کسی بڑے سانحہ سے کم نہیں ہے ان کی انتھک محنت، بے بہا گن نے بلوچستان کے چپے چپے کی خوبصورتی، مصائب اور ثقافت کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ان کی فوٹوگرافی کے میدان میں بیش بہا خدمات قابل ستائش وتحسین ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 22 APR 2024 Page No. ______

صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ کو علاقے کے عمائدین میر قربان کھوسہ، میر سرفراز احمد کھوسہ، میر نظام الدین کھوسہ، میر رب نواز جتوئی و دیگر ملاقات کے دوران مبارکباد دے رہے ہیں

صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک کو صوبائی وزیر زراعت بننے پر حاکم علی بوہڑ مبارکباد دے رہے ہیں

صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ کو علاقے کے عمائدین مبارکباد دے رہے ہیں

صوبائی وزیر صحت میر فیصل خان جمالی کو میر نوید کھمتی مبارکباد دے رہے ہیں